بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بروز جمعہ مورخہ 17 مئی 2024ء بوقت صبح 11:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی

1) تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

2) قراردادیں

i) **قرارداد نمبر 6 منجانب:۔ میر شعیب نوشیروانی صوبائی وزیر، جناب محمد صادق سنجرانی، میر زابد علی ریکی جناب غلام دستگیر بادینی اراکین صوبائی اسمبلی۔** **(موخر شدہ)**

یہ کہ رخشان ڈویژن جو چاغی، واشک، خاران اور نوشکی اضلاع پر مشتمل ہے۔ جہاں میڈیکل کالج کی سہولت میسر نہ ہونے کی بنا علاقے کے غریب طلباء اور طالبات کو میڈیکل کی تعلیم کے حصول کے لئے کوئٹہ اور ملک کے دیگر صوبوں میں جانا پڑتا ہے، وسائل کی عدم دستیابی کی بنا انہیں سخت مشکلات درپیش ہیں۔

لہذا رخشان ڈویژن کے طلباء وطالبات کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ایوان صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ "شہید سالار میڈیکل کالج بمقام خاران" کے نام سے میڈیکل کالج کے قیام کی بابت فوری طور پر ضروری اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائے تاکہ علاقے کے طلباء وطالبات میں پائی جانے والی بے چینی اور احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

ii) **قرارداد 09 منجانب:۔ میر اسد اللہ بلوچ، رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی**

یہ کہ قدرتی گیس بلوچستان کے علاقے سوئی میں 1952ء میں دریافت ہوئی۔ اور 1955 میں اس کی ترسیل ملک کے دیگر صوبوں کو شروع ہوئی۔ اور اس وقت بلوچستان سے قدرتی گیس کی مجموعی پیداوار 56% تھی جس سے پورا ملک استفادہ حاصل کر رہا تھا۔ لیکن انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ قدرتی گیس بلوچستان سے دریافت ہوئے ایک طویل عرصہ گزرنے کے باوجود اب تک تک بلوچستان کے 36 اضلاع میں سے صرف چند اضلاع کو قدرتی گیس کی سہولیت میسر ہے۔ جبکہ صوبہ کے دیگر اضلاع کے لوگ اب تک قدرتی گیس جیسی سہولت سے محروم ہیں۔ مزید یہ کہ جن علاقوں کو قدرتی گیس کی سہولت فراہم کی گئی ہے وہاں بھی کم پریشر اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باعث ان علاقوں کے لوگ سخت مشکلات کا شکار ہیں۔

واضح رہے کہ آئین کے آرٹیکل 158 کے تحت جس صوبے میں قدرتی گیس کے ذخائر واقع ہوں ان ذخائر سے ضروریات پوری کرنے کے سلسلے میں اس صوبہ کو پاکستان کے دیگر حصوں پر ترجیح حاصل ہوگی۔ لیکن بدقسمتی سے قدرتی گیس ملک کے دیگر صوبوں کے کونے کونے تک پہنچادی گئی ہے۔ لیکن بلوچستان کے تمام اضلاع کو تاحال قدرتی گیس کی سہولت سے محروم رکھ کر آرٹیکل 158 کی صریح خلاف ورزی کی جارہی ہے۔ دوسری جانب اٹھارویں آئینی ترمیم کے بعد آئین کے آرٹیکل (3)172 کے تحت موجودہ پابندیوں اور وجوب کے مطابق معدنی تیل اور قدرتی گیس یا علاقائی سمندر سے ملحق ہوں وہ اس صوبے اور وفاقی حکومت کو مشترکہ اور مساوی طور پر تفویض کر دیئے جائیں گے۔ لیکن اس حقیقت کے باوجود بلوچستان کے صرف دو فیصد لوگ قدرتی گیس استعمال کر رہے ہیں جبکہ باقی صوبے کے تمام لوگ قدرتی گیس جیسی نعمت کی سہولت سے محروم ہیں جو کہ ایک المیہ ہے۔ مزید براں سندھ اور بلوچستان قدرتی وسائل کے لحاظ سے امیر صوبے ہیں۔ لیکن یہاں کے لوگ قدرتی گیس کے حصول کی بابت بہتر معیار زندگی برقرار رکھنے سے محروم ہیں۔

لہذا بلوچستان کے عوام کی مشکلات کو مدنظر رکھ کر یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ فوری طور پر وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ بلوچستان کے وہ تمام اضلاع جن میں قدرتی گیس کی سہولت میسر نہیں وہاں پر فی الفور LPG پلانٹ لگانے کو یقینی بنائے تاکہ بلوچستان کے غریب عوام کو قدرتی گیس سے متعلق مشکلات کا ازالہ ممکن ہو سکے۔

(جاری صفحہ۔۔2)

Scanned with CamScanner

iii) قرارداد نمبر 10 منجانب: جناب زابد علی ریکی رکن صوبائی اسمبلی

ہر گاہ کہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ بلوچستان پاکستان کا ایک پسماندہ ترین صوبہ ہے۔ جس کو ہر دور میں نظر انداز کیا گیا ہے۔ جبکہ آج کے جدید دور میں بھی بلوچستان میں آمدورفت کے لئے پختہ سڑکیں نہ ہونے کے برابر ہے۔ جس کی وجہ سے بلوچستان کے ٹرانسپورٹرز اور تاجر برادری کو صوبہ کے اندر اور ملک کے دیگر صوبوں کو غذائی اجناس اور دیگر تجارتی سامان لانے اور لے جانے میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی سے سفارش کرتا ہے کہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ بسیمہ تا خاران روڈ کو نیشنل ہائی وے اتھارٹی میں شامل کر کے اسے پختہ کرنے کو یقینی بنائے۔ تاکہ علاقے کے ٹرانسپورٹرز، تاجر اور وہاں کے عوام کو آمدورفت میں درپیش مشکلات کا ازالہ ممکن ہو سکے۔

iv) قرارداد نمبر 11 منجانب جناب رحمت صالح بلوچستان، رکن صوبائی اسمبلی

یہ کہ ضلع پنجگور جو کہ 10 لاکھ آبادی پر مشتمل ہے اور ایران بارڈر علاقہ جات سے لے کر مکران ڈویژن کا ایک تجارتی سینٹرل پوائنٹ ہے۔ اس کے علاوہ زراعت اور تعلیم کے حوالے سے ایک منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ لیکن اس جدید دور میں ضلع پنجگور میں 4G (انٹرنیٹ کی سہولت) منقطع کی گئی ہے۔ جس کی بنا ضلع ہذا میں دفتری معاملات، طلباء اور طالبات کی آن لائن کلاسز و دیگر کاروباری معاملات میں علاقے کے لوگوں کو سخت مشکلات درپیش ہیں۔ مزید براں علاقے کے غریب اور نادار لوگوں کو بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت جو مالی امداد فراہم کی جاتی تھی وہ بھی انٹرنیٹ کی سہولت نہ ہونے کی رجسٹریشن کی بابت سخت مشکلات کا شکار ہیں۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ علاقے کے عوام کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے ضلع پنجگور میں 4G انٹرنیٹ کی سہولت کو فوری طور پر بحال کرنے کی بابت خصوصی احکامات صادر فرمائیں تاکہ علاقے کے لوگوں کو 4G انٹرنیٹ کی بابت درپیش مشکلات کا ازالہ ممکن ہو سکے۔

v) مشترکہ قرارداد نمبر 12 منجانب:۔ جناب رحمت صالح بلوچ، اور جناب خیر جان بلوچ، اراکین صوبائی اسمبلی۔

یہ کہ محکمہ صحت جو کہ ایک عرصہ سے زبوں حالی کا شکار ہے عوام کو صحت کی بنیادی سہولتیں نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ محکمہ صحت کو فنڈز کی کمی ہے۔ چونکہ ہسپتالوں کے لئے جو کمپنیاں ادویات فراہم کرتی ہے ان کا خام مال بیرون ملک سے منگوایا جاتا ہے۔ اور صوبہ کے ہسپتالوں کے لئے ادویات کی فراہمی کی بابت جو فنڈز مختص کئے جاتے ہیں وہ غیر ملکی کرنسی (ڈالر) کے Fluctuations کی وجہ سے نہ ہونے کے برابر ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ محکمہ صحت کا سالانہ بجٹ این ایف سی ایوارڈ کے مطابق ترتیب دینے کو یقینی بنانے کے لئے عملی اقدامات اٹھائے۔ تاکہ صوبے کے غریب عوام کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے میں آسانی ہو۔

کوئٹہ
مورخہ 15 مئی 2024ء

طاہر شاہ کاکڑ
سیکرٹری

Scanned with CamScanner